السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند، اللہ اسے معاف فرمائے، اس بات کے باوجود کہ وہ اخلاق فاضلہ کا مالک اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے مگر میرے ساتھ گھر میں خندہ پیشانی سے رہنے کا اہتمام نہیں کرتا۔ ہمیشہ چہرہ پر شکن اور دل سے تنگ رہتا ہے۔ کبھی وہ یوں کہہ دیتا ہے کہ اس کا سبب میں ہی ہوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ بحمد اللہ میں اس کا حق پورا کرتی ہوں اور کوشش کرتی ہوں کہ اسے راحت اور اطمینان پہنچاؤں اور ہر اس چیز سے دور رہوں جو اسے بری لگتی ہے اور اس کے تصرفات پر صبر کرتی رہوں۔

اور جب بھی میں اس سے کچھ مانگتی ہوں یا کسی معاملہ میں اس سے کلام کرتی ہوں تو وہ غصہ اور جوش میں آکر کہتا ہے کہ یہ کیسی بیہودی اور کم عقلی کی بات ہے۔ حالانکہ میں جانتی ہوں کہ وہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں سے خوش بخوش رہتا ہے... رہی میری بات تو میں نے اس سے سرزنش اور بدمعاملگی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ مجھے اس بات سے دکھ پہنچتا ہے اور بہت تکلیف ہوتی ہے اور کئی بار میں نے ارادہ کیا کہ گھر کو چھوڑ دوں۔

اور الحمد للہ کہ میری تعلیم متوسط درجہ کی ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر واجب کیا ہے، میں اسے ادا کر رہی ہوں۔

فضیلت مآب! اگر میں اپنے گھر کو چھوڑ دوں اور اپنی اولاد کی تربیت کروں اور خود اکیلی زندگی کے لیے مشقت کروں تو کیا میں گنہگار رہوں گی؟... یا میں اسی حال میں اس کے ساتھ رہوں اور اس کے کلام، مشارکت اور ایسے احساسات پر صبر کیے جاؤں؟

مجھے مستفید فرمائیے کہ میں کیا کروں؟ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔'' (ام عبداللہ۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ حسن معاشرت زوجین پر واجب ہے۔ انہیں محبت بھرے چہرے، اخلاق فاضلہ، حسن خلق اور خندہ پیشانی سے ایک دوسرے سے پیش آنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

''(اور اپنی بیویوں سے اچھا رہن سہن رکھو۔'' (النساء: ١٩''

نیز فرمایا:

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ

''(اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا (عورتوں پر) ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے۔'' (البقرة: ٢٢٨''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((البِرُّ حُسنُ الخُلُق))

''اچھا اخلاق ہی اصل نیکی ہے۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا: وَلَوانْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ))

''کسی اچھی بات کو حقیر نہ سمجھو۔ اگرچہ وہ اتنی ہی ہو کہ تم اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔''

ان دونوں حدیثوں کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اکمَلُ المُوٴمنین ایمانًا : احسنھم خُلُقًا، وخیارُکم : خیارُکم لنِسَائھم ، واناخیرُکم الاھلی))

''ایمان کے لحاظ سے مومنوں میں سے زیادہ کامل وہ ہے جس کا خلق اچھا ہواور تم میں سے بہتر وہ ہے جواپنی بیویوں کے حق میں بہتر ہواور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سے بہتر ہوں ۔''

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو عمومی حسن خلق ،خوش ہو کر ملنے اور مسلمانوں میں باہمی حسن معاشرت پر دلالت کرتی ہیں اور جب یہ معاملات زوجین اور اقارب میں ہوں تو ان کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے ۔

آپ کو اپنے خاوند سے جو زیادتی اور بد خلقی کی تکلیف پہنچی ،اس پر آپ نے صبر و تحمل سے کام لیا تو بہت اچھا کیا ...اور میں آپ کو مزید صبر اور اس کا گھر نہ چھوڑنے کی وصیت کرتا ہوں ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں خیر کثیر اور قابل تعریف انجام ہو گا ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

وَاصْبِرُوا اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ○

(صبر کرو ۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔ ''(الانفال : ۴۶''

نیز فرمایا :

اِنَّہٗ مَنْ یَّتَّقِ وَیَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(بے شک جو شخص اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ نیک کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۔ ''(یوسف : ۹۰''

نیز فرمایا :

اِنَّمَا یُوَفَّی الصَّابِرُوْنَ اَجْرَہُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

(جو صبر کرنے والے ہیں انہیں بغیر حساب کے اجر دیا جائے گا ۔ ''(الزمر : ۱۰''

نیز فرمایا :

فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَۃَ لِلْمُتَّقِیْنَ ○

(آپ صبر کیجیے ۔ بے شک انجام پرہیز گاروں ہی کے لیے ہے ۔ ''(ھود : ۴۹''

اور اس بات میں کوئی رکاوٹ نہیں کہ آپ اپنے خاوند سے ایسے الفاظ میں مخاطب ہوں یا اس سے خوش طبعی اور ہنسی مذاق کریں جو اس کے دل کو نرم کرے اور تم پر خوش ہو جائے اور تمہارا حق پہچاننے کا سبب بنیں اور جب تک وہ اہم امور پورے کر رہا ہے اس سے دنیوی حاجات کا مطالبہ چھوڑ دیں ۔ تاآنکہ اس کا دل کھل جائے اور آپ کے جائز اور معقول مطالبہ کرے لیے اس کا سینہ فراخ ہو جائے ۔ اس طرح ان شاء اللہ جلد ہی آپ انجام کی تعریف کرنے لگیں گی ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بھلائی کی مزید توفیق عطا فرمائے اور آپ کے خاوند کی حالت بہتر کرے اور اس کے دل میں ہدایت پیدا کرے اور اسے حسن خلق ،خندہ پیشانی اور حقوق کی نگہداشت رکھنے سے نوازے ۔ وہی بہتر ہے ۔ جس سے سوال کیا جاتا ہے اور وہی سیدھی راہ پر چلانے والا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 194

محدث فتویٰ